22دسمبر2015ء

اسٹیٹ بینک نے کرنسی نوٹوں کی حفاظتی خصوصیات پر وڈیوز اور اسمارٹ فون اپیلی کیشن متعارف کرادی

بینک دولت پاکستان نے آج کرنسی نوٹوں کی حفاظتی خصوصیات پر وڈیوز اور اسمارٹ فون اپیلی کیشنز متعارف کرادیں۔ یہ اسٹیٹ بینک کی مہم ''روپے کو پہچانو'' کا حصہ ہے۔ تعارفی تقریب میں قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کے اعلیٰ سطح کے اہلکاروں اور کمرشل بینکوں کے صدور اور سینئر ایگزیکٹوز نے شرکت کی۔ وڈیوز اور اسمارٹ فون اپیلی کیشن کا مقصد کرنسی نوٹوں کی حفاظتی خصوصیات سے متعلق عوام کی آگاہی اور سوجھ بوجھ کو بڑھانا ہے تاکہ وہ اصلی اور جعلی نوٹوں میں بآسانی امتیاز کرسکیں۔ اس سلسلے میں پانچ وڈیوز تیار کی گئی ہیں جن میں سے 5000 روپے، 1000 روپے اور 500 روپے کے نوٹوں کے لیے الگ الگ وڈیوز، 10، 20، 50 اور 100 روپے کے متعلق ایک وڈیو شامل ہے۔ پانچویں وڈیو میں تمام زیر گردش کرنسی نوٹوں کی حفاظتی خصوصیات کو اجاگر کیا گیا ہے۔ اسمارٹ فون کی یہ اپیلی کیشن ایپل اور اینڈرائیڈ دونوں پلیٹ فارمز سے ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہے اور اس میں بیانیہ اور تصویری دونوں صورتوں میں کرنسی نوٹوں کی حفاظتی خصوصیات پر معلومات مہیا کی گئی ہیں۔

گورنر اسٹیٹ بینک جناب اشرف محمود وتھرا نے وڈیوز اور اسمارٹ فون اپیلی کیشنز متعارف کرواتے ہوئے کہا کہ اسٹیٹ بینک نے جعلسازی سے نمٹنے کے لیے تین مراحل پر مشتمل حکمت عملی اختیار کی ہے جو یہ ہیں: (i) بینک نوٹوں کے حفاظتی خواص کو بہتر بنانا تاکہ جعلسازی مزید مشکل ہوجائے (ii) بینکاری نظام میں نقد لین دین کو خود کار بنانا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ بینکاری نظام سے جعلی نوٹ نہ گذر سکے اور (iii) عوام الناس میں بینک نوٹوں کے حفاظتی خواص کے بارے میں آگہی پیدا کرنا تاکہ وہ اصلی اور جعلی نوٹوں میں فرق پہچان سکیں۔

انہوں نے کہا کہ حکمت عملی کے تحت 500 روپے اور اس سے زائد مالیت کے نوٹوں میں بعض جدید حفاظتی خصوصیات کی شمولیت کو حتمی شکل دی جاچکی ہے۔ وفاقی حکومت سے منظوری ملنے کے بعد یہ نوٹ 2016 کی تیسری سہ ماہی سے دستیاب ہوجائیں گے۔ جعلی کرنسی کو بینکاری نظام میں شامل ہونے سے روکنے کے لیے اسٹیٹ بینک نے نقد کے انتظام کی ایک جامع حکمت عملی جاری کی ہے، اس حکمت عملی کے تحت بینکوں پر لازم ہے کہ وہ اپنے کیش پراسیسنگ کے مراحل جنوری 2017ء تک مکمل طور پر خود کار بنالیں۔ خود اسٹیٹ بینک بھی بینک نوٹ پراسیس کرنے کی جدید ترین اور تیز رفتار مشینیں بی ایس سی کراچی اور ملک کے دیگر اہم علاقوں میں نصب کرنے کے عمل سے گذر رہا ہے۔

گورنر نے وڈیو اور اسمارٹ فون اپیلی کیشن کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جعلی کرنسی کی روک تھام میں اہم ترین پہلو یہ ہے کہ عوام کو کرنسی نوٹوں کی حفاظتی خصوصیات معلوم ہوں۔ آج جس ''اسمارٹ فون اپیلی کیشن'' کا آغاز کیا جارہا ہے اس کی مدد سے ملک کے لاکھوں اسمارٹ فون صارفین اس قابل ہوں گے کہ ان حفاظتی خصوصیات کی مکمل معلومات اپنے موبائل فون پر حاصل کرسکیں۔ اسی طرح عوام کی آگاہی بڑھانے کے لیے وڈیوز ایک اہم ذریعہ ہوں گی۔ یہ وڈیوز اسٹیٹ بینک اور بینکوں کی ویب سائٹوں پر موجود ہوں گی۔ انہیں ملک بھر میں مختلف مقامات جیسے ایوان ہائے صنعت وتجارت، کاروباری تنظیموں، اور اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں کرنسی پر سیمیناروں میں استعمال کیا جائے گا۔ بینک بھی اپنی برانچوں کی انتظار گاہوں میں ٹی وی پر یہ وڈیوز دکھائیں گے۔ حکومت نے بھی اعلان کیا ہے کہ پی ٹی وی اور دوسرے چینلوں پر مفادِ عامہ کے پیغام کے طور پر ان وڈیوز کا خلاصہ نشر کیا جائے گا۔

گورنر نے جعلی کرنسی کی روک تھام میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کا اہم کردار اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ان اداروں کے فعال اور بامقصد تعاون کے بغیر یہ اقدامات صرف جزوی طور پر کامیاب ہوں گے۔ اس لیے میں قانون نافذ کرنے والے اداروں پر زور دیتا ہوں کہ وہ اس شعبے میں اپنی استعداد بہتر بنائیں، اپنے ہاں خصوصی سیل بنائیں، اور مضبوط انٹیلی جنس اور نگرانی کا نظام تیار کریں تاکہ جعلسازوں اور ان کے ممکنہ نیٹ ورک کا قلع قمع کیا جاسکے۔ انہوں نے یہ استعداد حاصل کرانے میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کو اسٹیٹ بینک کے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔

گورنر نے عوام کو بھی یقین دلایا کہ جعلسازی کی روک تھام کے لیے اور کرنسی نوٹوں کی درستی برقرار رکھنے کی خاطر تمام ضروری اقدامات کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ ان وڈیوز اور اسمارٹ فون اپیلی کیشن کا پورا پورا فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے کرنسی نوٹوں کی حفاظتی خصوصیات کے بارے میں اپنی معلومات بڑھائیں۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ جعلی کرنسی کی اطلاع بلاخوف وخطر قانون نافذ کرنے والے اداروں کو فراہم کریں، یہ ہمارا قومی فرض ہے جسے ہمیں مستعدی کے ساتھ پورا کرنا چاہیے۔

****